روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 اکتوبر 2005ء 23 رمضان 1426 ہجری 28۔اخاء 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 243

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ مجھے لدھیانہ سے پٹیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور میرے ساتھ وہی شیخ حامد علی اور دوسرا شخص فتح خان نام ساکن ایک گاؤں متصل ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور کا اور تیسرا شخص عبدالرحیم نام ساکن انبالہ چھاؤنی تھا اور بعض اور بھی تھے جو یاد نہیں رہے۔ جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعہ سے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی۔ میں نے اپنے ان تمام ہمراہیوں کو کہا کہ نماز پڑھ کر دعا کرلو کیونکہ مجھے یہ الہام ہوا ہے۔ چنانچہ سب نے دعا کی اور پھر ہم ریل پر سوار ہوکر ہر ایک طور کی عافیت سے پٹیالہ میں پہنچ گئے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو وزیر اعظم ریاست کا خلیفہ محمد حسن مع اپنے تمام ارکان ریاست کے جو شاید اٹھارہ گاڑیوں پر سوار ہوں گے پیشوائی کے لئے موجود دیکھے۔ اور جب آگے بڑھے تو شاید سات ہزار کے قریب دوسرے عام وخاص شہر کے رہنے والے ملاقات کے لئے موجود تھے اس حد تک تو خیر گزری نہ کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی حرج۔ لیکن جب واپس آنے کا ارادہ ہوا۔ تو وہی وزیر صاحب مع اپنے بھائی سید محمد حسین صاحب کے جو شاید ان دنوں میں ممبر کونسل ہیں مجھے ریل پر سوار کرنے کے لئے اسٹیشن پر میرے ہمراہ گئے اور ان کے ساتھ نواب علی محمد خان صاحب مرحوم جھجر والے بھی تھے۔ جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو ریل کے چلنے میں کچھ دیر تھی۔ میں نے ارادہ کیا کہ عصر کی نماز یہیں پڑھ لوں اس لئے میں نے چوغہ اتار کر وضو کرنا چاہا اور چوغہ وزیر صاحب کے ایک ملازم کو پکڑا دیا اور پھر چوغہ پہن کر نماز پڑھ لی۔ اور اس چوغہ میں زاد راہ کے طور پر کچھ روپیہ تھے اور اسی میں ریل کا کرایہ بھی دینا تھا۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ تا ٹکٹ کے لئے روپیہ دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں روپیہ تھا گم ہوگیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ چوغہ اتارنے کے وقت کہیں گر پڑا۔ مگر مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہوگیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کر کے ریل پر سوار ہو گئے۔ جب ہم دوراہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کے لئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لودہانہ آ گیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آ گیا۔ تب ہم مع اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے۔ اتنے میں ریل روانہ ہوگئی۔ اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے چارپائی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہوسکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس حرجہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیشگوئی کا بھی پورا ہوگیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گویا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گویا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔ بعد اس کے اسٹیشن ماسٹر اپنے کمرہ سے نکلا۔ اس نے افسوس کیا کہ کسی نے ناحق شرارت سے آپ کو حرج پہنچایا اور کہا کہ آدھی رات کو ایک مال گاڑی آئے گی۔ اگر گنجائش ہوئی تو میں اس میں بٹھا دوں گا۔ تب اس نے اس امر کے دریافت کے لئے تار دی اور جواب آیا گنجائش ہے۔ تب ہم آدھی رات کو سوار ہوکر لودہانہ میں پہنچ گئے۔ گویا یہ سفر اسی پیشگوئی کے لئے تھا۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 256)

فتح کی قسم

حضرت براء بن مالکؓ 20ھ میں ایرانیوں کے ساتھ سوس کی لڑائی میں شریک تھے۔ مسلمان ان کے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہؐ نے آپ کو بشارت دے رکھی ہے کہ اگر آپ خدا پر قسم کھا کر کوئی بات کہہ دیں تو خدا اسے پورا کر دیتا ہے آپ ہماری فتح کی قسم کھائیں۔ چنانچہ آپ نے عرض کیا کہ اے خدا مسلمانوں کو فتح دے اور مجھے رسول اللہؐ کی زیارت سے مشرف فرما۔ چنانچہ مسلمانوں کو خدا نے فتح دی اور آپ اپنے آقا کے قدموں میں پہنچ گئے۔

(الاستیعاب جلد نمبر1صفحہ 154)

حضور کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 3 نومبر 2005ء بروز جمعرات درس قرآن ارشاد فرمائیں گے یہ درس پاکستانی وقت کے مطابق 4 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

حضور کا خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالفطر مورخہ 4 نومبر 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:30 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ تمام احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

زلزلہ زدگان کیلئے امداد

زلزلہ کے متاثرین کیلئے جماعت احمدیہ کی طرف سے امدادی سرگرمیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر طور پر جاری ہیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور بیرون پاکستان کے احمدیوں نے بھی نہایت اخلاص کے ساتھ اس کار خیر میں شرکت کرنے کا عملی نمونہ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس سلسلہ میں جملہ جماعتوں سے درخواست ہے کہ نقد عطیات کے علاوہ اجناس میں صرف خیمے، بستر، کمبل، چاول اور آٹا بھجوانے کی ضرورت ہے پرانے کپڑے نہ بھجوائیں اور سامان کی ہر جنس کو الگ الگ پیک کر کے بھجوایا جائے۔ نقد رقوم کی وصولی ''انسانی ہمدردی کی مد'' میں صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائی جائیں۔ (ناظر امور عامہ)

پلاسٹک و کاسمیٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک و کاسمیٹک سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 30 اکتوبر کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ اور علاج کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

غزل

رہِ جاناں میں شبِ غم کی سیاہی بھی تو ہے
اور بے چارہ دل اس راہ کا راہی بھی تو ہے

زندگی کیا ہے فقط عرصۂ میلاد و ممات
زندگی سلسلۂ لامتناہی بھی تو ہے

آدمی کہتے ہیں آزاد بھی مختار بھی ہے
لیکن آدابِ وفا امر و مناہی بھی تو ہے

منزلِ عشق پہ گو دل ہے بصد شوق رواں
لیکن اک لغزش پا دل کی تباہی بھی تو ہے

فکرِ فردا غمِ ماضی سے رہائی ہو نصیب
اس کی محتاج فقیری نہیں شاہی بھی تو ہے

جا بجا دعوتِ نظارہ ہے ابلیس لئے
انہی نظاروں میں پاکیزہ نگاہی بھی تو ہے

حشر کے روز میں کیا عذر کروں میرے خلاف
زندگی بھر کے گناہوں کی گواہی بھی تو ہے

وہ جو فریاد سرِ عرش پہنچ جاتی ہے
اس میں ناہیدؔ فغانِ صبح گاہی بھی تو ہے

عبدالمنان ناہیدؔ

عالمی یوم سفید چھڑی

مورخہ 15/اکتوبر کو دفتر مجلس نابینا میں خاکسار کی زیرِ صدارت سفید چھڑی کے عالمی دن کی تقریب منعقد کی گئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں جن میں سفید چھڑی کے دن کی اہمیت اور آمدورفت میں نابینا افراد کے ساتھ تعاون و ہمدردی کے متعلق بیان کیا گیا۔ آخر میں مکرم محمود احمد ناصر صاحب نائب صدر اول نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں نابینا افراد اور مجلس کیلئے درخواست دعا ہے کہ خدا بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ضلع لاہور اہلیہ مکرم فیضان احمد صاحب حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 15۔اکتوبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو راضیہ فیضان نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو تحریک میں شمولیت کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔ بچی مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کی نواسی اور مکرم محمد صادق صاحب حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کی پوتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم خالد محمود ڈوگر صاحب و مکرمہ صدف محمود صاحبہ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم اگست 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ندرت محمود نام عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم احمد علی صاحب کی پوتی اور مکرم رشید احمد صاحب کی نواسی ہے احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر۔ نیک صالحہ خادمہ احمدیت اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نثار احمد گلزار صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم وقار احمد طاہر صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 19/اگست 2005ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام طلحہ احمد رکھا گیا ہے۔ بچہ مکرم سرفراز احمد طاہر صاحب دارالیمن شرقی ولد مکرم مستری راج ولی صاحب کا پوتا اور مکرم رمضان صاحب دارالعلوم غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی زندگی دے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترم ملک رضوان محمود صاحب بابت ترکہ محترم ملک داؤد احمد صاحب مرحوم)

محترم ملک رضوان محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک داؤد احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 4/16 واقع دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلے 5 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ ہم سب ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ۔ بیوہ
(2) محترم ادریس احمد صاحب۔ پسر
(3) محترمہ ثوبیہ تبسم صاحبہ۔ دختر
(4) محترمہ عظمیٰ ارم صاحبہ۔ دختر
(5) محترم رضوان محمود صاحب۔ پسر
(6) محترم رشدہ قمر صاحبہ۔ دختر
(7) محترم وقار احمد صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

روزگار کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کو جونیئر ڈرافٹسمین، اپرو لوئر ڈویژن کلرک، اکاؤنٹس کلرک کمپیوٹر آپریٹر، چوکیدار اور نائب قاصد درکار ہیں۔ میٹرک انٹر اور پرائمری افراد 12 نومبر 2005ء تک درخواستیں دے سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 23/اکتوبر 2005ء کا اخبار ''خبریں'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ یکم جولائی 2005ء کو میرے بیٹے مکرم عمران راشد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ربیعہ بشریٰ رکھا گیا ہے۔ نومولودہ حافظ عبدالکریم صاحب آف خوشاب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت وسلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے

محترمہ امۃ المصور صاحبہ زوجہ مکرم اعجاز احمد ورک صاحب دارالرحمت شرقی تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی محترمہ عطیۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عرفان اکبر صاحب دارالصدر ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 8/اگست 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو کہ وقف نو تحریک میں شامل ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ذی شان عطا فرمایا ہے نومولود مکرم پروفیسر سلطان اکبر صاحب (ریٹائرڈ) کا پوتا ہے۔

اسی طرح میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب جرمنی کو خدا تعالیٰ نے 17/اپریل 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو وقف نو تحریک میں شامل ہے بچی کا نام حضور انور نے ماہرہ عطا فرمایا ہے نومولودہ قاضی ضیاء الدین بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک قسمت اور خادم دین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب ربوہ میں بطور نمائندہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل، بقایاجات اور اشتہارات کیلئے مقرر ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

سانحہ مونگ کے متعلق انگریزی اخبارات کے اداریے اور تبصرے

DAWN

Lahore, Saturday, October 8, 2005

Terrorism strikes again

ONCE again a place of worship has been attacked in Pakistan, it being of no consequence what religion or sect the dead and wounded belonged to. The dastardly act occurred at Mong near Mandi Bahauddin yesterday where firing by unknown gunmen left eight people dead and 14 injured. A diabolical feature of terrorism in Pakistan is that it focuses on places of worship. None of the major terrorist attacks in the world — 9/11, Bali, Madrid, Istanbul, 7/7 and Sharm al Shaikh — chose places of worship as their targets. It is only in Pakistan — besides isolated cases in Iraq — where terrorists have chosen to slaughter innocent worshippers. No one has claimed responsibility for the attack, but it is obvious that one of the many banned organizations must be behind the dastardly act. This brings us face to face with the reality that the mere outlawing of militant organizations has not served to check terrorism. The parties that have been outlawed include Sipah-i-Sahaba, Lashkar-i-Jhangvi, Lashkar-i-Taiba, Jaish-i-Muhammad, Tehrik-i-Jafria, Sipah-i-Muhammad and some others, but for all practical purposes they are very much alive and kicking, often with new names. The banning has driven them underground, but they continue to operate, as is evident from the events in Karachi last May and in May 2004. They have well-trained and motivated cadres at their disposal, and their sources of funding and arms supply evidently remain intact.

Over the years, the intelligence agencies have netted some big fish in the terrorism underworld. The recent arrests include Abdul Latif Hakimi, the Taliban spokesman, and Asif Chhotu, who belongs to the Lashkar-i-Jhangvi and has a head money on him. However, crimes of the kind that took place in Mong yesterday point out the deficiencies in the working of the intelligence agencies. We have quite a few of them on the military and civilian sides, but the continued acts of terrorism emphasize the need for the security agencies to be more efficient and alert. These banned organizations cannot operate unless they are sustained by clandestine sources. The intelligence agencies' failure to unearth the brains behind the militant outfits is a major cause of terrorism in Pakistan.

دہشت گردی کا ایک اور حملہ

(ایڈیٹوریل روزنامہ ڈان)

قطع نظر اس بات کے کہ مرنے والوں اور زخمی ہونے والوں کا تعلق کس مذہب اور فرقے سے تھا، ایک بار پھر پاکستان میں ایک مذہبی عبادت گاہ کو حملے کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ بزدلانہ حملہ موضع مونگ نزد منڈی بہاؤالدین میں ہوا جہاں پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے آٹھ آدمی جاں بحق اور چودہ زخمی ہوگئے۔

پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی سے متعلق یہ پہلو نہایت افسوسناک ہے کہ یہاں پر عبادت گاہیں اس کا نشانہ بنتی ہیں۔ دنیا میں دہشت گردی کے بڑے بڑے واقعات جیسے 9/11، بالی، میڈرڈ، استنبول، 7/7 یا شرم الشیخ وغیرہ میں کہیں بھی عبادت گاہوں کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ایسا صرف پاکستان میں یا شاید عراق میں کہیں چیدہ چیدہ جگہوں پر ہوا ہے کہ جہاں دہشت گردوں نے معصوم عبادت گزاروں کو نشانہ بنایا ہے۔ کسی نے بھی اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی لیکن یہ بات واضح ہے کہ کسی کالعدم تنظیم نے ہی یہ بزدلانہ کام انجام دیا ہے۔ اس واقعہ نے یہ حقیقت بھی آشکار کر دی ہے کہ صرف کالعدم قرار دینے سے دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام نہیں ہوسکتی ہے۔ جن تنظیموں کو کالعدم قرار دیا گیا ہے ان میں سپاہ صحابہ، لشکر جھنگوی، لشکر طیبہ، جیش محمد، تحریک جعفریہ، سپاہ محمد اور چند دیگر شامل ہیں۔ لیکن عملاً یہ سب متحرک ہیں اور بڑھ رہی ہیں۔ اور اکثر نام بدل کر سامنے آتی رہتی ہیں۔ کالعدم قرار دیئے جانے سے انہوں نے کسی قدر اپنے آپ کو چھپالیا ہے لیکن اپنے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ کراچی میں گزشتہ سے پیوستہ سال مئی میں اور پھر گزشتہ سال 2004ء میں مئی میں ہونے والے واقعات سے ظاہر ہے۔ ان لوگوں نے ایک مخصوص طبقے کو اپنے کام کے لئے خوب تربیت اور ترغیب دی ہے اور جیسا کہ ظاہر ہے ان کو اسلحے اور فنڈز کی فراہمی بھی جاری ہے۔

گزشتہ سالوں میں حفاظتی اداروں نے دہشت گردں کے نیٹ ورک کے بعض بڑے لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ حالیہ گرفتاریوں میں عبداللطیف حکیمی (نمائندہ طالبان) اور آصف چھوٹو جس کا تعلق لشکر جھنگوی سے ہے اور جس کے سر پر انعام بھی مقرر تھا شامل ہیں۔ تاہم جس طرح کا واقعہ مونگ میں ہوا ہے یہ حفاظتی اداروں کے کام میں سقم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ان میں کئی سول اور ملٹری ادارے شامل ہیں۔ دہشت گردی کے واقعات کے جاری رہنے کے سبب سے حفاظتی اداروں پر یہ بات لازم آتی ہے کہ وہ زیادہ متحرک اور الرٹ ہوں۔ یہ کالعدم تنظیمیں سوائے اس کے کہ ان کی مدد کرنے والے خفیہ ذرائع ان کا ساتھ دیتے رہیں، قائم نہیں رہ سکتیں۔ انٹیلی جنس اداروں

INTERNATIONAL

THE NEWS

October 9, 2005

It's political terrorism

At times it begins to feel as if terrorism has largely been brought under control in Pakistan, and then a new tragedy reminds us we had just been too optimistic.

In Friday's atrocity, three terrorists on motorcycle killed eight Ahmadi worshippers at dawn prayers in the village of Mong near the town of Mandi Bahauddin. It was an attack on a place of worship, but it had nothing to do with religion. It was simply an act of political terrorism, the kind that was common in Karachi until not so long ago when drive-by shootings were the terror of the city.

That the crime came during the current surge of violence in North Waziristan, and exactly a day after the completion of the final phase of the local bodies elections, would support this impression.

Following the assassination attempt of July 30 last year on Mr Shaukat Aziz, then prime minister-in-waiting, President Musharraf had accused Al-Qaeda of being behind the suicide bombing. The suicide attack, near Jaffar Mor in the Punjab tehsil of Fateh Jang, occurred shortly before Mr Aziz was to stand for election to the National Assembly from Attock to qualify for election to the prime ministerial position. Among the suspects arrested later on were three brothers, who turned out to be members of the extremist outfits Jaish-e-Muhammad and Jamaatul Furqan. The bomber himself was a religious fanatic.

It will take some time before the authorities are able to fix responsibility for Friday's terrorism. But it can be said with little fear of contradiction that whoever sent the three masked killers to Bait-uz-Zikr sought to push the country's delicate law-and-order situation into chaos.

It would have been a political earthquake if the bomber had succeeded in eliminating Mr Aziz, whose survival that day was a virtual miracle.

It's routine for the authorities to be criticised after incidents of this nature. But to be fair to the police and the security agencies, despite their notorious inefficiency and their pathetic resources, prevention of hit-and-run crimes is almost impossible, even in advanced countries. Still, they have been remarkably successful in tracking down terrorists and solving complicated cases of political crime.

President Musharraf and Mr Aziz have strongly condemned the atrocity, and Punjab chief minister Chaudhry Perwaiz Illahi has announced a compensation of Rs100,000 for the family of each victim. (From their names, two of those killed appear to belong to the same family.) But we hope the investigation Mr Aziz has pledged into the shooting will end in the capture of the masterminds. For terrorist masterminds to be tracked down to their lairs is the only effective way of defeating terrorism.

کے دہشت گردی کے پیچھے کارفرما سرغنوں کو گرفتار کرنے میں ناکامی دراصل ان واقعات کے جاری رہنے کی وجہ ہے۔

(روزنامہ ڈان 8 اکتوبر 2005ء)

یہ دہشت گردی سیاسی مفادات کی خاطر ہے

(ایڈیٹوریل دی نیوز ۔9 اکتوبر)

بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی پر مکمل قابو پالیا گیا ہے۔ اور پھر ساتھ ہی ایک نیا سانحہ ہمیں احساس دلاتا ہے کہ ہم کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ جمعہ کے روز ہونے والے ظالمانہ حملے میں تین موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے آٹھ احمدیوں کو اس وقت ہلاک کر دیا جب وہ موضع مونگ نزد منڈی بہاء الدین میں فجر کے وقت عبادت میں مصروف تھے۔ یہ حملہ ایک عبادت گاہ پر تھا لیکن اس کا مذہب سے کوئی تعلق نہ تھا۔ یہ صرف ایک سیاسی مفادات کی خاطر کی جانے والی دہشت گردی تھی اسی طرح جس طرح حال ہی میں کراچی میں بھی بعض موٹر سائیکل سوار شہر میں سراسیمگی پھیلائے ہوئے تھے۔ اس حملے کا شمالی وزیرستان میں ہونے والے حالیہ تشدد کے واقعات کے دوران ہونا اور لوکل باڈیز الیکشن کی تکمیل کے ٹھیک ایک دن بعد ہونا اس تاثر کو مزید پختہ کر دیتا ہے۔

گزشتہ سال 30 جولائی کو اس وقت وزیراعظم کے عہدے کے لئے تیار شوکت عزیز پر ہونے والے قاتلانہ حملے کے بعد صدر مشرف نے اس خودکش حملے کا ذمہ دار القاعدہ کو ٹھہرایا تھا۔ یہ خودکش حملہ جعفر موڑ تحصیل فتح جنگ کے قریب مسٹر عزیز کے قومی اسمبلی کے الیکشن میں وزیراعظم بننے کے لئے کھڑے ہونے سے تھوڑا ہی عرصہ قبل ہوا تھا۔ مشکوک افراد جو بعد میں گرفتار کئے گئے میں تین سگے بھائی بھی تھے جو کہ جیش محمد اور جماعت الفرقان کے انتہا پسند گروہ کے ممبر ثابت ہوئے۔ خودکش حملہ آور خود بھی ایک مذہبی جنونی تھا۔

جمعہ کے روز ہونے والے اس واقعہ کے ذمہ دار افراد کو سامنے لانے میں حکومت کو کچھ وقت لگے گا۔ لیکن ایسا بہرحال وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ جس نے بھی ان نقاب پوش حملہ آوروں کو بیت الذکر پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا ہے اس نے ملک میں لاء اینڈ آرڈر کی نازک صورتحال کو تباہی کی طرف لے جانے کی کوشش کی ہے۔ اگر خودکش حملہ آور اس روز مسٹر عزیز کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جاتا تو سرکاری سطح پر یہ یقیناً ایک زلزلے کا موجب ہوتا۔ اس روز ان کا بچ جانا ایک معجزے سے کم نہ تھا۔

اس قسم کے واقعات کے بعد ذمہ دار حکومتی اداروں پر تنقید کیا جانا معمول کا حصہ ہے۔ لیکن انصاف پسند رائے یہی ہے کہ پولیس اور دیگر حفاظتی اداروں کے ذرائع ایک طرف رہے۔ ایسے واقعات جن میں کسی چیز پر سوار حملہ آوروں نے مار کر بھاگ جانے کی کوشش ہے، ترقی یافتہ ملکوں میں بھی رکنے نہیں پائے۔ ان کو روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ اس کے باوجود (حکومتی ادارے) دہشت گردوں کو ختم کرنے اور پیچیدہ نوعیت کے سیاسی جرائم کو ختم کرنے میں غیر معمولی طور پر کامیاب رہے ہیں۔

صدر مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے اس ظلم کی پرزور مذمت کی ہے۔ اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ جناب پرویز الٰہی نے مرنے والوں کے لواحقین کے لئے ایک ایک لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے۔ ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرنے والوں میں دو افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ بہرحال ہم امید کرتے ہیں کہ مسٹر عزیز نے جس تفتیش کا وعدہ کیا ہے وہ اس واقعہ کے پیچھے کارفرما لوگوں کو پکڑنے میں کامیاب ہو گی۔ دہشت گردوں کے پیچھے سرگرم عمل لوگوں کو ان کے پوشیدہ ٹھکانوں تک پہنچ کر پکڑنا ہی ان کو ختم کرنے کا صحیح طریقہ ہے۔

(دی نیوز 9 اکتوبر 2005ء)

منڈی بہاؤالدین میں ہونے والا قتل عام

(ایڈیٹوریل دی نیشن)

جمعہ کے روز منڈی بہاؤالدین میں احمدیہ جماعت کی عبادت گاہ پر ہونے والا اندھا دھند حملہ جس میں آٹھ افراد جاں بحق اور بہت سارے دوسرے زخمی ہو گئے۔ حکومت کی اچھی کارکردگی اور اس کی توجہ کے مرکز سے متعلق نہایت تکلیف دہ سوالات اٹھاتا ہے۔

امریکہ کی قیادت میں دہشت گردی کے خلاف ہونے والی جنگ نے پاکستان میں بھی حفاظتی اداروں کی توجہ ان لوگوں سے ہٹا کر جن سے پاکستان کے عوام کی جان اور مال کو خطرہ ہے، ان لوگوں کی طرف کر دی ہے جنہیں بیرونی طاقتیں اپنے لئے خطرہ سمجھتی ہیں۔ اگر اس کوشش کا صرف دسواں حصہ جو کہ افغانستان کو اپنی آزادی کا تحفظ کرتے ہوئے دبانے میں صرف کی جا رہی ہے، ایک چھوٹی اور نہتی اقلیت کو بچانے میں صرف کیا جاتا تو شاید منڈی بہاؤالدین کا یہ واقعہ رونما نہ ہوا ہوتا۔ کیونکہ پاکستان میں جیسا کہ صدر مملکت نے 2002ء کے شروع میں نشاندہی کی تھی دہشت گردی کے حوالے سے بنیادی مسئلہ فرقہ واریت ہے۔ بہرحال گزشتہ سالوں میں ایسے واقعات کم ہونے کی بجائے بڑھے ہیں اور ان کا جال ایسی مذہبی اقلیتوں کو اپنے شکنجے میں لے رہا ہے جو اس سے قبل ان دہشت گردوں کا نشانہ نہ بنتی تھیں۔ دلچسپ بات یہ کہ پرانے جہادی دنوں جبکہ حکومت نے ابھی روشن خیال اور معتدلانہ پالیسی نہ اپنائی تھی، فرقہ واریت سے متعلق دہشت گردی چند مذہبی گروہوں میں آپس تک محدود تھی۔ یہ ایک نہایت افسوسناک اور قابل نفرت بات تھی۔ ایسی صورت حال میں اقلیتوں کو اگر کوئی تکلیف پہنچی بھی تھی تو کم از کم وہ باقاعدہ ایسی دہشت گردی کا نشانہ نہیں تھیں۔ مگر 9/11 کے بعد عیسائی چرچوں اور اب اس میں احمدی عبادت گاہوں کا اضافہ بھی نہایت تکلیف دہ امر ہے۔

احمدی اس سلسلے میں خاص طور پر آسانی سے نشانہ بن سکتے ہیں کیونکہ ان کی خصوصی تاریخ ان کو ملک کی دیگر اقلیتوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ دشمنانہ ذہنیت کی تحریر و تقریر کا مرکز بنا سکتی ہے۔ چنانچہ ان حالات میں حکومت کی ذمہ داری اس سلسلے میں بڑھ جاتی ہے کہ وہ ان کی حفاظت کو یقینی بنائے۔

اندرونی مسائل کو نظرانداز کرنا اور دوسروں کے مسئلے حل کرنے کے پیچھے چل پڑنا ہی غالباً انٹیلی جنس کی اس ناکامی کی وجہ ہے جس کی بناء پر دہشت گرد یہ بزدلانہ حملہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ سرکاری بیانات کے برعکس فرقہ واریت کو ہوا دینے والے عناصر ختم نہیں ہوئے۔ سکیورٹی کا انتظام مناسب نہیں ہے۔ حفاظتی اقدامات ناکام ہو کے رہ گئے ہیں۔ حکومت کو پہلے اپنے مسائل حل کرنے چاہئیں۔ اور پھر دوسروں کے مسئلوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔

(دی نیشن 10 اکتوبر 2005ء)

The Nation

MONDAY, OCTOBER 10, 2005

Mandi Bahauddin massacre

FRIDAY's indiscriminate attack on a place of worship of the Ahmadi community in Mandi Bahauddin, which left eight of the worshippers dead and many others injured, raises extremely disturbing questions about the government's commitment to good governance, and where its focus lies. The US-led War on Terror has led to a shifting of gears in Pakistan's law enforcing agencies, from primarily tracking down those who threaten the lives and properties of Pakistani citizens, to those who are perceived as a threat by foreign powers. If a tenth of the effort expended into suppressing those who are waging a resistance struggle against the invasion of Afghanistan, had been devoted to protecting a small and vulnerable minority community, perhaps the Mandi Bahauddin incident would not have taken place. For Pakistan, as was rightly identified by the President himself as early as 2002, the primary concern with terrorism was sectarian violence. Yet in these period not only has it continued, even increased in the last year, it has spread its tentacles to religious minorities who had once been left alone by the terrorists.

It is ironic that in the bad old 'jihadi' days, before the establishment saw the light and espoused Enlightened Moderation, sectarian terror was limited to co-religionists. This was unfortunate and condemnable. However, while the minorities had their share of grievances, being subjected to targetted attacks was not one of them. Yet since 9/11, there have been unprecedented attacks on Christian churches and the addition of an Ahmadi place of worship is disturbing. The Ahmadis are particularly vulnerable because their peculiar history makes them the subject of greater and more vitriolic emotion than the country's other religious minorities, and it is all the more incumbent upon the government to ensure their protection.

The lack of attention to the internal problem, while chasing after others' issues, probably led to the intelligence failure that allowed the terrorists to carry out this dastardly communal attack. Contrary to official claims, the sectarian-communal gangs have not been wiped out; security is inadequate; preventive measures have failed. The government must protect its own citizens before dealing with others' agendas.

Daily Times

Publisher Salmaan Taseer
Editor Najam Sethi

editorial@dailytimes.com.pk
41-N, Industrial Area, Gulberg II, Lahore, Pakistan
Phone: 92-42-5878614-19; Fax: 92-42-5878620

The 'foreign hand' again!

EIGHT WORSHIPPERS WERE KILLED AND 16 INJURED IN Mandi Bahauddin when three unidentified assailants opened fire while they were offering morning prayers. This has almost become a regular opening of news items coming out of Pakistan since this country took its first steps on the road to "Islamisation" and "piety". Sunnis and Shias have been regularly killing each other; Deobandis and Barelvis — both Sunni — have also killed each other; minorities have been attacked by "pious" Muslims of all hues and denominations and, of course, the great bugbear of the faithful in this country since its inception has been the Ahmadiyya community.

In the case of the Mandi Bahauddin attack, the slain and the injured belonged to the Ahmadiyya community. The place where they were praying, since 1974 when the community was declared non-Muslim, cannot be called a mosque under law. *Bait-ul Zikr* (the house of prayers) is how it is referred to if the Ahmadiyya do not want to get into trouble. The morning some of them were killed and injured, they were not looking for trouble, but were invoking God instead. But trouble was coming their way in the form of three men bent on shedding blood.

The Deputy Inspector General Police told the media that the police suspect a "foreign hand" behind the incident because the country has made great strides in improving its image and its enemies — hidden, presumably — do not want that to happen. They want to keep Pakistan in the doghouse. The DIG may be right but might we take the presumption of pointing out that this country, since its Islamisation, has given birth and sustenance to any number of lunatics and millenarians who are prepared to commit the most dastardly acts in the name of God; and that given our self-sufficiency in this industry, we do not really need a foreign hand to damn us.

The government is going through the usual motions of condemning the attack and announcing the paltry sums of Rs 100,000 and Rs 50,000 in compensation money to the families of the deceased and injured, respectively. The police are probing the incident. But when will we finally begin to look into the real and root causes of such attacks? Even heathens had a code about not shedding blood in a prayer place. That code has been broken by the faithful. There can't be anything more shameful than that.

If killing Shias can ensure entry into Paradise, how much easier it would be to do so by killing people of the Ahmadiyya community that has been branded as heretical and against whom the clergy continues to fulminate and incite the good Muslim to commit aggression. Some foreign intelligence agency might have perpetrated this act but if and when the people who actually committed the crime are apprehended, the police will find that they may actually belong to one of the various local extremist groups. Outsiders can fish only in troubled waters. ■

غیر ملکی ہاتھ ایک بار پھر!

(اڈیٹوریل ڈیلی ٹائمز)

آٹھ عبادت گزار اس وقت جاں بحق اور سولہ زخمی ہو گئے جب تین نامعلوم حملہ آوروں نے فجر کے وقت عبادت کرتے ہوئے لوگوں پر فائرنگ کر دی۔

جب سے ملک میں ''اسلامائزیشن'' کے نفاذ اور ''نیکی'' پیدا کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں تب سے پاکستان سے متعلق ایسی خبریں شائع کرنے اخبارات کا روزمرہ کا معمول بن چکا ہے۔ شیعہ اور سنی باقاعدگی سے ایک دوسرے کو قتل کرتے رہے ہیں۔ دیوبندی اور بریلوی بھی جبکہ دونوں ایک ہی یعنی سنی مسلک سے تعلق رکھتے ہیں ایک دوسرے کو قتل کر چکے ہیں۔ اقلیتیں بھی ''نیک'' مسلمانوں کے ہر طبقہ فکر کے لوگوں کی طرف سے حملے کا نشانہ بنتی رہی ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جب سے پاکستان بنا ہے احمدیہ جماعت مسلمانوں کے لئے ایک بے بنیاد خوف کا موجب بنی رہی ہے۔

منڈی بہاؤ الدین کے واقعہ کے سلسلے میں بھی ہلاک اور زخمی ہونے والوں کا تعلق احمدیہ جماعت سے ہے۔ جس جگہ وہ عبادت کر رہے تھے وہ جگہ 1974ء سے جب سے کہ انہیں غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے، قانون کی رو سے مسجد نہیں کہلا سکتی۔ احمدی کسی مشکل سے بچنے کے لئے اس کو ''بیت الذکر'' کہہ کر پکارتے ہیں۔ جس روز وہ قتل کر دیئے گئے یا زخمی کئے گئے اس روز وہ کسی مسئلے کو دعوت نہیں دے رہے تھے بلکہ اللہ کی عبادت کر رہے تھے۔ لیکن مصیبت ان کا راستہ تک چکی تھی۔ اور تین آدمیوں کی شکل میں جو کہ خون بہانے پر مُصِر تھے ان کی طرف آ رہی تھی۔

ڈی آئی جی پولیس نے میڈیا کو بتایا کہ پولیس کو شک ہے کہ اس واقعہ میں کوئی بیرونی ہاتھ ملوث ہے۔ کیونکہ ملک کی بہتر ہوتی ہوئی ساکھ اس کے پوشیدہ دشمنوں کی نظر میں چبھتی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ پاکستان عزت اور وقار حاصل نہ کر سکے۔ ڈی آئی جی صاحب شاید درست فرماتے ہوں لیکن کیا ہم ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانے کی جسارت کر سکتے ہیں کہ ملک جب سے ''اسلامائزیشن'' کے راستے پر گامزن ہوا ہے تب سے اس نے بے شمار ایسے جنونیوں کو جنم دیا ہے جو اللہ کے نام پر ہر قسم کے بزدلانہ جرائم کرنے پر ہر وقت تلے رہتے ہیں۔ نیز یہ کہ اس صنعت میں ہم اتنے خود کفیل ہیں کہ ہمیں کسی بیرونی ہاتھ کی ضرورت نہیں کہ آ کے ہمیں تباہ کرے۔

حکومت معمول کے مطابق اس حملے کی مذمت کر رہی ہے۔ اور مقتولین کے لواحقین کے لئے بالکل معمولی رقم جو کہ لاکھ روپیہ ہے اور زخمیوں کے لئے پچاس ہزار کا اعلان کر رہی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات میں لگی ہوئی ہے لیکن وہ وقت کب آئے گا کہ جب ہم ان حملوں کی اصل اور بنیادی وجوہات پر غور کریں گے؟

دہریہ اور ہر قسم کے مذہب سے نابلد لوگ بھی عبادت گاہوں میں کسی کو قتل نہ کرنے کے ضابطے پر عمل کرتے تھے۔ اب اللہ پر ایمان لانے والے ایسے ضابطوں کو توڑنے کے مرتکب ہو چکے ہیں۔ اس سے بڑھ کر شرمناک بات اور کیا ہو سکتی ہے؟

اگر شیعوں کو قتل کرنے سے ایک شخص جنت میں داخل ہو سکتا ہے تو احمدیوں کو قتل کرنے سے ایسا ہونا کس قدر آسان بات ہے۔ خاص طور پر جب کہ احمدیوں کو پہلے ہی راہ راست سے ہٹا ہوا ایک فرقہ سمجھا جاتا ہے۔ اور جن کے خلاف علماء ہر وقت عام مسلمان کو جارحیت پر آمادہ کرنے پر اکساتے رہتے ہیں۔ کسی بیرونی انٹیلی جنس ادارے کا شاید اس میں ہاتھ ہو لیکن جو اس میں ملوث ہیں جب وہ پکڑے جائیں گے تو شاید پولیس کو پتہ چلے کہ درحقیقت ان کا تعلق مقامی انتہا پسند گروہوں سے ہی ہے۔ باہر سے آنے والا تو صرف پہلے سے موجود فساد کو ہی مزید ہوا دے سکتا ہے۔

(ڈیلی ٹائمز مورخہ 9/اکتوبر 2005ء)

بقیہ صفحہ 6

دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصّہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں وہ سوچتے ہیں اور اپنی کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں گے تو لوگوں کیلئے نیک نمونہ بنیں۔ ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقفِ عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔''

(الفضل 21 فروری 1977ء)

میری احباب سے عمومی اور انصار و خدام بھائیوں سے بالخصوص درخواست ہے کہ وہ وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک میں حصّہ لیں۔ جماعت کی تعلیم و تربیت میں مربیّانِ سلسلہ کی مدد کریں اور وقفِ عارضی کی برکات و فیوض سے مستفیض ہوں۔ یہ بابرکت تحریک اپنی عاقبت سنوارنے کا بھی بہترین اور مؤثر ذریعہ ہے۔

سب سے زیادہ

آبادی والا ملک

چین آبادی بمطابق مردم شماری 1990ء ایک ارب تیرہ کروڑ تین لاکھ اور چین کی آبادی میں اوسطاً سالانہ اضافہ ایک کروڑ ستر لاکھ ہے۔ بھارت دوسرے نمبر پر دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے جبکہ امریکہ تیسرا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔ بھارت کی آبادی 1991ء میں (تخمیناً) چوراسی کروڑ انتالیس لاکھ تھی جبکہ امریکہ کی آبادی 1990ء کی مردم شماری کے مطابق چوبیس کروڑ چھیانوے لاکھ بتیس ہزار چار سو اکانوے تھے۔

وقفِ عارضی کی برکات کا ذاتی مشاہدہ

عبدالسلام ظافر صاحب۔ برطانیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقفِ عارضی کی مفیداور بابرکت تحریک کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا:

''مَیں جماعت میں تحریک کرتاہوں کہ وہ دوست جن کواللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اورانہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں اوران کے لئے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھاجائے اپنے خرچ پر رہیں اور جوکام ان کے سپرد کیاجائے اسے بجالانے کی پوری کوشش کریں۔''

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

تحریک وقفِ عارضی کا مقصد بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''وقفِ عارضی کی جوتحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن مجید سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظّم طریق پر جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہوجائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے نمونہ بن جائیں۔''

(الفضل 14 مئی 1969ء)

خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحمید ظافر نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے اس بابرکت تحریک میں حصّہ لے کر اس کی برکات و فیوض سے وافر حصّہ پایا ہے۔ جب ہم سیرالیون مغربی افریقہ میں تھے پہلی مرتبہ غالباً 1972ء کی تعطیلات میں ہم نے چار ہفتہ کے وقفِ عارضی کے لئے امیر صاحب سیرالیون مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کیا۔ محترم امیر صاحب نے ہمیں دو ہفتہ کیلئے Godritch جماعت میں جانے کی ہدایت فرمائی اور خود ہمیں وہاں چھوڑ کر آئے۔ گوڈرچ سمندر کے کنارے چھوٹا سا ٹاؤن ہے اور یہاں کے لوگ اکثر مچھلی کا کاروبار کرتے ہیں۔ غریب لوگ ہیں ہمارے لئے اُنہوں نے ایک چھوٹا سا کمرہ زنگ کی چادروں کا تعمیر کیا لکڑی کے پائے زمین میں گاڑ کے اوپر ڈنڈے وغیرہ ڈال کر دو Bed ہمارے لئے بنائے اور اوپر گھاس وغیرہ ڈال کر میٹرس کا کام لیا۔ جماعت کی وہاں خاصی مخالفت تھی۔ پہلے تو مخالف لوگوں نے ہمارا وہاں جاکر رہنا پسند نہ کیا اور جماعت کے احباب سے کہا کہ یہ لوگ کیوں یہاں آگئے ہیں۔ احبابِ جماعت خصوصاً امام عبداللہ صاحب مرحوم بہت پریشان دکھائی دیئے مگر ہمیں علم نہ ہونے دیا کہ گوڈرچ کے لوگوں کو ہمارے وہاں جانے پر اعتراض ہے۔ رات بہت دعائیں کیں اگلے روز احبابِ جماعت نے انہیں بتایا کہ یہ چند روز کے لئے آئے ہیں بچوں کو قرآن پڑھائیں گے وہ راضی ہوگئے۔

ٹاؤن کے اکثر لوگ مچھیرے تھے ہر طرف بھٹیاں بنائی ہوئی تھیں مچھلیاں پکڑتے اور لکڑی کی آگ پر انہیں Smoke کرتے ہر طرف دھواں اور مچھلی کی بُو تھی۔ ہمارے بچے گھبرا گئے۔ تاہم ہم نے وہاں دو ہفتے گزارے۔ روزانہ مردوں عورتوں اور بچوں کو نماز کے اسباق دیئے۔ قرآن مجید پڑھانا شروع کیا، کچھ بچوں کو یسرنا القرآن کا سبق دینا شروع کردیا۔ جماعت کے اصرار پر ایک ہفتہ مزید وہاں قیام کیا اس عرصہ میں بفضلہٖ تعالےٰ دعاؤں کا بہت موقع ملا۔ غیر از جماعت لوگوں سے ملے دعوت الی اللہ کی توفیق ملی جنہیں ہمارے وہاں جانے پر اعتراض تھا وہ بھی بہت خوش تھے اور زیادہ قیام کرنے کو کہنے لگے۔

اگلے تین ہفتوں کے لئے امیر صاحب محترم ہمیں فری ٹاؤن کی ایک اور جماعت Leicester لے گئے وہاں بھی بفضلہٖ تعالےٰ کام کرنے کا موقع ملا۔ مردوں عورتوں اور بچوں کی باقاعدہ کلاسز ہوتی رہیں۔ مکرم امام یوسف مرحوم کے ساتھ Leicester اور ارد گرد کے دوسرے علاقوں کے غیر از جماعت لوگوں سے ملاقاتیں اور...... مذاکرات ہوتے رہے۔ میری اہلیہ محترمہ مستورات کی باقاعدہ کلاسز لیتی رہیں بچے رشید احمد خالد اور نفیس احمد بچوں کو نماز اور قرآن کریم کے اسباق دیتے رہے۔ باقاعدہ تہجد، تلاوت قرآنِ پاک مطالعہ اور دعاؤں کا خوب موقع میسّر رہا۔ ان چھ ہفتوں کے وقفِ عارضی کی چاشنی اور لطف ہی کچھ اور تھا۔ اس کے بعد پھر ایک دفعہ چار ہفتوں کیلئے وقفِ عارضی کی توفیق ملی Kambama ٹاؤن جو Daru سے قریباً چھ میل کے فاصلہ پر تھا محترم امیر صاحب کے ارشاد پر وہاں تدریس و تربیت کا موقع ملا۔

ستمبر 2003 میں ہمیں اپنے بیٹے عزیزم ڈاکٹر نفیس احمد حامد کی سپانسر شپ پر برطانیہ میں مستقل قیام کی اجازت مل گئی۔ محترم امیر صاحب کی خدمت میں چھ ہفتہ کے وقفِ عارضی کی درخواست کی۔ آپ کی ہدایت پر Leicester جماعت میں جانے کا ارشاد ہوا۔ چنانچہ جون 2004ء میں خاکسار اور اہلیہ محترمہ Leicester حاضر ہوگئے۔

وقفِ عارضی کی برکات و فیوض

وقفِ عارضی کی تحریک بے انتہا برکات اور فوائد کا موجب ہے۔ میری عمر ماشاء اللہ 75 سال سے اوپر ہے یُو کے (U.K) آنے سے پہلے پاکستان میں ہی میرے گھٹنوں میں شدید درد شروع ہوگیا تھا اور میں نماز کرسی پر بیٹھ کر پڑھتا تھا۔ یو۔کے میں آنے کے بعد بھی یہی حالت رہی کرسی پر بیٹھ کر ہی نماز پڑھتا رہا سجدہ میں جانا پھر تشہّد کیلئے بیٹھنا نہایت مشکل بلکہ ناممکن تھا۔

جب میرا وقفِ عارضی منظور ہوا اور مجھے Leicester جانے کا ارشاد ہوگیا یکدم عجب طرح کی پریشانی اور سخت اضطراب سا محسوس ہونے لگا۔ خیال آیا کہ وقفِ عارضی پر جانا ہے وہاں احبابِ جماعت بہرحال یہ توقع رکھیں گے کہ مرکز کی طرف سے وقفِ عارضی پر آئے ہوئے نمازیں تو ضرور پڑھائیں گے۔ دل میں بہت گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ اور عاجزانہ دعا کی کہ خدایا اگر میں وقف پر جاکر دوستوں کو نماز بھی نہ پڑھا سکا تو یہ نہایت افسوسناک بات ہوگی۔ الٰہی مجھے صحت دے اور اس قابل کردے کہ مَیں وہاں احباب کو باقاعدہ نماز پڑھا سکوں۔ میرے بیٹے نفیس مجھے پریشان دیکھ کر کہنے لگے کہ مجبوری ہے، جاکے صدر صاحب سے کہہ دیں کہ جو بھی نماز پڑھاتے ہیں پڑھاتے رہیں مجھے تکلیف ہے۔ مَیں تو بیٹھ کے نماز پڑھوں گا باقی درس و تدریس اور تربیت کے کام سرانجام دیتا رہوں گا۔ مجھے تسلّی نہ ہوئی اللہ تعالیٰ کے حضور یہی دعا کی کہ خدایا خارق عادت طور پر میری مدد فرما۔ مجھے کچھ حوصلہ ہوا اور ہمت کرکے باوجود تکلیف کے گھر میں باقاعدہ امامت کروائی اور کھڑے ہوکر نماز پڑھائی مَیں نے مصمّم ارادہ کرلیا کہ انشاء اللہ Leicester جاکر جو بھی ہو نماز باقاعدہ کھڑا ہوکر پڑھاؤں گا۔

سو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقفِ عارضی کی پہلی عظیم الشان برکت تو یہ حاصل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات نے میری عاجزانہ دعا سنی اور مجھے ہمت دی کہ Leicester پہنچتے ہی مَیں نے باقاعدہ کھڑے ہوکر نماز پڑھانی شروع کردیا۔ اور میں نے جو یہ سمجھ رکھا تھا کہ اب ساری زندگی کرسی پر بیٹھ کر ہی نمازوں کی ادائیگی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کرسی پر بیٹھے بغیر باقاعدہ نمازیں پڑھا اور پڑھا رہا ہوں۔

وقفِ عارضی پر آنے سے پہلے دعوت الی اللہ اور تربیتی نقطہءنظر سے کچھ کتب کے مطالعہ کا موقع ملا ضرورت کے مطابق کتب ساتھ بھی رکھیں اور خدا کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے کام شروع کیا۔ خود اپنے نفس کا محاسبہ کرنے اور اپنی اصلاح کا خوب خوب موقع ملا بفضلہٖ تعالیٰ وقفِ عارضی کے دوران تہجد میں مزید باقاعدگی اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ میں انہماک میسّر آیا۔ اس کے ساتھ وقفِ عارضی کا ایک اور بڑا فائدہ یہ ہوا کہ قرآن پاک کا پہلا پارہ اور بعض دوسرے حصّے حفظ کرلئے اور یہ حفظ کا سلسلہ جاری ہے وقفِ عارضی کی برکت سے مطالعہ کا غیر معمولی شوق پیدا ہوا۔

وقف عارضی میں خاص طور پر دعاؤں میں انہماک اور سوز و گداز پیدا ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے ساتھ شرفِ قبولیت بھی بخشتا ہے۔ ہمارے بیٹے عزیزم ڈاکٹر نفیس احمد حامدؔ نے یو۔کے میں FRSC.Neurosurgery Specialty Exam دیا۔ یہ امتحان Groupwise دو گروپس میں ہوتا ہے۔ نفیس پہلے گروپ میں تھا۔ اس گروپ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس نے اوّل پوزیشن حاصل کرلی۔ کچھ ماہ بعد دوسرے گروپ کا یہی امتحان تھا۔ نفیس نے کہا اگر دوسرے گروپ میں سے کوئی مجھ سے زیادہ نمبر نہ لے جائے تو میری Overall پہلی پوزیشن ہوجائے گی اور مَیں NormanDatt ایوارڈ کا حقدار ہوجاؤں گا۔ میرے لئے ضرور دعا کریں۔ مَیں نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ خوش قسمتی سے ہم دونوں واقفینِ عارضی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمارے بیٹے کو اس ایوارڈ سے نوازے۔

چند دن کے لئے برمنگھم گئے۔ مَیں نے نفیس سے پوچھا کیا بنا؟ ذرا مایوسانہ انداز میں کہنے لگا ابّو جان! دوسرے گروپ کا سنا ہے رزلٹ نکل گیا ہوا ہے۔ کوئی مجھ سے زیادہ نمبر لے گیا ہوگا۔ مَیں نے کہا بیٹا! ہم تو باقاعدہ تیرے لئے دعا کررہے ہیں آج بھی نوافل میں عاجزی اور درد کے ساتھ تمہارے لئے دعا کی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ڈاک آئی ہماری بہو مبارکہ فرخندہ ایک خط کھولتے ہوئے ہمارے کمرہ میں آئی خط پڑھتے ہی نفیس کی والدہ کے ساتھ لپٹ گئی۔ ماما! مبارک ہو نفیس نے ہی ٹاپ کیا ہے اور وہی ایوارڈ کے حقدار قرار پائے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ یہ درخشندہ کامیابی محض اللہ تعالیٰ کے فضل، حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں اور نفیس کی بتوفیقِ ایزدی محنتِ شاقہ کا ثمر ہے۔ مگر اس میں بہرحال کچھ نہ کچھ ہماری وقفِ عارضی کے ایام کی عاجزانہ دعاؤں کا بھی حصّہ ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ نفیس دو نیشنل ایوارڈز کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ ایک تو The Majorie New Some Travelling Fellowship ہے جس کے تحت وہ دنیا کی چار بہترین نیوروسرجری کی انسٹی ٹیوشنز visit کرے گا اور دو سے تین تین ہفتہ کا وہاں قیام کرکے استفادہ بھی کرے گا۔ اور دوسرا Norman Datt Award ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نفیس پہلا پاکستانی ہے جسے یہ ایوارڈز مل رہے ہیں۔

وقفِ عارضی کے فیوض و برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

''تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہوجاتی ہے اور

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔
ربوہ

مسل نمبر 52701 میں

Nurlaela Malam
W/O T.M.Surbakti

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 76 مربع میٹر -/RP11400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurlaela Malam گواہ شد نمبر 1 Arpen Priyanta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 T.M.Surbkti

مسل نمبر 52702 میں

Ai Kurnia W/O Syahroni

پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ai Kurnia گواہ شد نمبر 1 Mardjuki Usman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syahroni خاوند موصیہ

مسل نمبر 52703 میں

T.M.Surbaktin
S/O Naik Surbakti

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP37800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد T.M.Surbakti گواہ شد نمبر 1 Arpen Priyanta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nurlacha انڈونیشیا

مسل نمبر 52704 میں

Ida Jubaedah W/O Soleman

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 6 گرام زیور مالیتی -/RP510000۔ 2۔ زیور 35 گرام مالیتی -/RP2975000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ida Jabaedah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52705 میں

Nurhavati W/O Agus Salim

پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP50000۔ 2۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP85000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurhavati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52706 میں

Ika Almatin
W/O Drs Ahmad Garnida

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 2۔ Fish Pond برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔ 3۔ حق مہر طلائی زیور 26.200 گرام مالیتی -/RP2600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ika Apmatin گواہ شد نمبر 1 Drs Ataurahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Garnide خاوند موصیہ

مسل نمبر 52707 میں

Mamah Nurvamah W/O Apani

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر سونا 5 گرام -/RP625000۔ 2۔ زیور 11.2 گرام مالیتی -/RP985000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mamah Nurvamah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52708 میں

Nurhavati W/O Irfan Nurdin

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام سونا مالیتی -/RP1000000۔ 2۔ زیور 27 گرام مالیتی -/RP243000۔ 3۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurhavati گواہ شد نمبر 1 Ahmadi Yusuf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52709 میں

Jasih W/O Abdul Rojak

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 6-11-04 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP150000۔ 2۔ رائس فیلڈ 644 مربع میٹر مالیتی -/RP9200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Jasih گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52710 میں

Rasti W/O Arma

پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ رائس فیلڈ 560 مربع میٹر

مالیتی -/RP12000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rasti انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52711 میں

Niah W/O Saminta Sanjan

پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر سونا 2 گرام مالیتی -/RP200000۔ 2۔زیور گرام مالیتی -/RP85000۔3۔زمین 476 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP22000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Niah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52712 میں

Sugiyo Hanief

S/O Joyo wintono

پیشہ لیبر عمر 51 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 250 مربع میٹر مالیتی -/RP23000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sugioy Hanief گواہ شد نمبر1 Mustagim گواہ شد نمبر2 Ma`Sum Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52713 میں

Nonoh W/O Ehob

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nonoh گواہ شد نمبر1 Abun Makbup انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Iwa انڈونیشیا

مسل نمبر 52714 میں

Siti Soleha W/O Mustopa

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 10 گرام سونا مالیتی -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Soleha گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52715 میں

Lin Murtinah W/O Juandi

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر سونا 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ 2۔طلائی زیور 16 گرام -/RP1600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP112000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Lin Murtinah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucain Sanusi

مسل نمبر 52716 میں

Uun Urawati

W/O Eped Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر سونا 10 گرام -/RP1152000۔2۔طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Unn Urwati گواہ شد نمبر1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusr انڈونیشیا

مسل نمبر 52717 میں

Siti Hapidah W/O Durivat Rais

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر سونا 7 گرام مالیتی -/RP700000۔2۔Macine Hemming مالیتی -/RP600000۔3۔زیور طلائی 8.25 گرام مالیتی -/RP825000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Hapidah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52718 میں

Heni Hamdiah W/O Ir Ruslan

پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 130 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000۔2۔کار مالیتی -/RP50000000۔3۔موٹر سائیکل 2 عدد -/RP10000000۔4۔طلائی زیور مالیتی -/RP400000۔5۔حق مہر -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Heni Hamdiah گواہ شد نمبر1 Dcddy Sumadi Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Idji Sutisna انڈونیشیا

مسل نمبر 52719 میں

Handra S Yusuf Ahmad N

S/O Widi Harto

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Handra S Yusuf Ahmad N گواہ شد نمبر1 Munasir انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Adede Mustaqim Deworo S انڈونیشیا

مسل نمبر 52720 میں

Syamsul Amarullah

S/O Narsowiyovio

پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 815 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Syamsul Amarullah گواہ شد نمبر1 Lina انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Syafawati Sri Mulyanti انڈونیشیا

مسل نمبر 52721 میں

Dewy Nur Afiyah

D/O Absor Suryana

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dewy Nur Afiyah گواہ شد نمبر 1 Suhorni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Moh Mustaqim انڈونیشیا

مسل نمبر 52722 میں

Mustaqim S/O Kismowi Joyo

پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 3000 مربع میٹر مالیتی -/RP300000000۔ مکان مع زمین 500 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ 3۔ زمین 300 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 4۔ Gamelan Orchestra -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mustaqim گواہ شد نمبر 1 Adede Mustaqim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lucic Suherni انڈونیشیا

مسل نمبر 52723 میں

Ahmad Warli S/O Jamhari

پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300.000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Warli گواہ شد نمبر 1 Mustaqim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruth Itasisk Palapain انڈونیشیا

مسل نمبر 52724 میں

Muski W/O Maska

پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ زمین واقع Mansilor مالیتی -/RP7000000۔ 3۔ طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP1000000۔ 4۔ سلائی مشین -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maski گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahamdi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52725 میں

Enah Nur janah

W/O Jaja Fadal Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100.000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Enah Nur Janah گواہ شد نمبر 1 Toto Suharto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Jaja Fadal Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 52726 میں

Ridwan Ahmad

S/O Abdur Rosyid

پیشہ مربی عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP9400000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ridwan Ahmad گواہ شد نمبر 1 Muhodin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 E.Sutisna انڈونیشیا

مسل نمبر 52727 میں

Cici Widaningsih W/O Liho

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/RP50000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Cich Widanigsih گواہ شد نمبر 1 Mdali Zamab Arief انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Termo Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر 52728 میں

Saripah W/O Ridwan Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saripah گواہ شد نمبر 1 Muhodin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ridwan Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 52729 میں

Drs Abdul Gani Setiawan

S/O Wargaudin (Late)

پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP80000000۔ 2۔ زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP24000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Drs Abdul Gani Setiawan گواہ شد نمبر 1 Deddy Sumadi Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Idii Sutisna انڈونیشیا

مسل نمبر 52730 میں

Ir.H.Ruslan S/O Endang Tatang

پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 458 مربع میٹر واقع Berau Taihr مالیتی -/RP100000000۔ 2۔ مکان برقبہ 130 مربع میٹر واقع Berau Taihr مالیتی -/RP20000000۔ 3۔ مکان برقبہ 348 مربع میٹر واقع Jltaratra Raya مالیتی -/RP250000000۔ 4۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر واقع Jatinangor Sumedans مالیتی -/RP30000000۔ 5۔ مکان برقبہ 198 مربع میٹر واقع Jatinangor Sumedans مالیتی -/RP20000000۔ 6۔ مکان برقبہ 130 مربع میٹر واقع Sihgeda.M.TSm مالیتی -/RP70000000۔ 7۔ کاروباری سرمایا -/RP25000000۔ 8۔ زمین برقبہ 3000 مربع میٹر واقع Suniadang مالیتی -/RP50000000۔ 9۔ زمین برقبہ 3000 مربع میٹر واقع Tosilanokyg مالیتی -/RP4000000۔ 10۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر واقع Banjarsari مالیتی -/RP8000000۔ 11۔ زمین برقبہ 2100 مربع میٹر واقع Parumg Bogor مالیتی -/RP9000000۔ 12۔ دو عدد موٹر سائیکل مالیتی -/RP17000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/81000000 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ir.H.Ruslan گواہ شد نمبر 1 Dcddy Sumadi Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Heni Hamdiah انڈونیشیا

مسل نمبر 52731 میں

Uspinah W/O Nurbarjah

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5 گرام سونا مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Uspinah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52732 میں

Fauzi S/O Amir Syah

پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP4500000۔ 2۔ مکان واقع Citayam کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP40000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP10000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fauzi گواہ شد نمبر 1 Fuad Baskara انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tridanti Cahyomurti انڈونیشیا

مسل نمبر 52733 میں

Norma.S W/O Laiju

پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Norma.S گواہ شد نمبر 1 Siti Amisah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 La Ahmad Mubrak انڈونیشیا

مسل نمبر 52734 میں

Missamawati W/O Alam Svah

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 1600 مربع میٹر واقع Pelem bang مالیتی -/RP5000000۔ 2۔ زمین 1600 مربع میٹر واقع Pelem bang مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Missamawati گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dahlia Svafutri انڈونیشیا

مسل نمبر 52735 میں

Jamiatur Rodiah

W/O Agus Survadarma

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام سونا ادا شدہ مالیتی -/RP500000۔ 2۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP75000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jamiatur Rodiah گواہ شد نمبر 1 M.Roynov Nur انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Agus Survadarma انڈونیشیا

مسل نمبر 52736 میں

Arimah W/O Rotim

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP300000۔ 2۔ طلائی زیور 56 گرام مالیتی -/RP5900000۔ 3۔ زمین 210 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP9000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Arimah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sanusi Ucin انڈونیشیا

مسل نمبر 52737 میں محمد محمود الحسن

ولد محمد سکندر علی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK11824 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محمود الحسن گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 شفیق الحکیم احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 52738 میں محمد منیر الزمان

ولد جناب علی نور پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت in The Year ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان برقبہ 160 مربع فٹ واقع N.Guns Apart of poud مالیتی -/TK2475000۔ 2۔ برقبہ 0.10 ایکڑ مالیتی at Kutup pur -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منیر الزمان گواہ شد نمبر 1 احمد علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ڈی ایم نظام الدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 52739 میں ریحانہ پروین (حنا)

بنت M.M.jalal udin پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ پروین (حنا) گواہ شد نمبر 1 ایم۔ ایم جلال الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضا الکریم بنگلہ دیش

مسل نمبر 52740 میں

G.M.Mosfiqur Rahman

S/O G.M.Matiar Rahman (Late)

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 0.660 ایکڑ واقع Krisno Nagore مالیتی -/TK240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد G.M.Mosfiqur Rahma گواہ شد نمبر 1 محمد عبد الرزاق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الرزاق بنگلہ دیش

مسل نمبر 52741 میں احتشام البشیر احمد

ولد Abdul Wazedmoilic

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع Madner Para برقبہ 36. ایکڑ -/TK54550۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3550 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام البشیر احمد گواہ شد نمبر 1 Shikdar Mohammad Towhidul Islam بنگلہ دیش وصیت نمبر 33331 گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن بنگلہ دیش وصیت نمبر 25076

مسل نمبر 52742 میں شمائلہ سلطان

بنت سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ سلطان گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال معلم وقف جدید وصیت نمبر 3422 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد گوٹھ فتح پور

مسل نمبر 52743 میں طوبیٰ شفیع

بنت محمد شفیع خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ شفیع گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد محمد شفیع خالد گواہ شد نمبر 2 عمران خان نبیل ولد محمد شفیع خالد

مسل نمبر 52744 میں شاہدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی -/175000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد بشارت گواہ شد نمبر 1 عاطف ہاشمی ولد سید محمد محسن ہاشمی گواہ شد نمبر 2 سید محمد افضل ولد سید منظور علی شاہ

مسل نمبر 52745 میں شازیہ ارشد

زوجہ ارشد محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے 3 ماشے مالیتی -/38500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 رپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود بھٹی خاوند وصیت نمبر 30267 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین مرحوم ترگڑی

مسل نمبر 52746 میں عطیۃ الشافی

بنت ریاض احمد تنویر قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل ولد خلیل احمد ترگڑی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد تنویر والد موصیہ

مسل نمبر 52747 میں رشیدہ بیگم

بیوہ عبدالغنی تارڑ قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1960ء ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم (از ترکہ خاوند) -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 رضی اللہ ولد عطاء اللہ وڑائچ

مسل نمبر 52748 میں شاہدہ بی بی

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 900 گرام مالیتی -/9000 روپے۔2۔نقد رقم -/35000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد سید محمد گولڑیالہ گواہ شد نمبر 2 محمد دانش شہزاد ولد بشیر احمد گولڑیالہ

مسل نمبر 52749 میں مظفر احمد

ولد سید محمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی (بارانی کچھ بنجر) برقبہ 60 مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔2۔رہائشی مکان برقبہ سات مرلے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔3۔مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2454 روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد سید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد دانش شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 52750 میں عبدالعزیز

ولد حاجی فضل الٰہی قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر 66 سال بیعت 1989ء ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زمین بارانی 40 کنال مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد سید محمد گوٹریالہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد سید محمد گوٹریالہ

الفضل سالانہ نمبر میں
اشتہارات جلد بھجوائیں

روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر دسمبر 2005ء میں شائع ہو رہا ہے احباب کرام اپنی تجارت کو فروغ دینے کیلئے اس تاریخی نمبر میں اشتہارات کی بکنگ کیلئے دفتر روزنامہ الفضل دارالنصر غربی ربوہ سے فوری رابطہ کریں۔ اندر کے سادہ صفحات پر اشتہار کا ریٹ سنگل کالم فی انچ مبلغ -/350 روپے ہے۔اگر آپ رنگین اشتہارات شائع کروانا چاہتے ہیں تو کم از کم نصف صفحہ کا اشتہار ارسال فرمائیں۔مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔یا مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نگران شعبہ اشتہارات سے ملیں۔

فون نمبر: 047-6213029

(اشتہارات 10 نومبر سے پہلے بھجوائیں)

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ساڑھے باون کروڑ ڈالر کی امداد

جنیوا میں ہونے والی ڈونرز کانفرنس نے پاکستان میں زلزلہ

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکویٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ملکی اخبارات سے
خبریں

زدگان کی امداد کے لئے مزید 526 ملین ڈالر (52 کروڑ 50 لاکھ ڈالر) فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ڈونرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا کہ پاکستان میں سونامی متاثرین کے امداد جیسے جذبے کی ضرورت ہے ہر ڈالر، یورو اور ین لوگوں کی زندگی بچانے کا باعث بنے گا امدادی سرگرمیوں کی رفتار بڑھانا ہوگی۔ اب ہمیں ہلاکتوں کی دوسری لہر کو آنے سے روکنا ہے کیونکہ موسم سرما کا آغاز ہو رہا ہے اور لوگوں کی بڑی تعداد کو چھت کی سہولت بھی میسر نہیں۔ دنیا کی طرف سے فراہم کئے جانے والے خیمے ختم ہونے کے قریب ہیں۔ 28 ہزار مربع کلو میٹر کے علاقے میں تمام ضروری بنیادی ڈھانچہ تباہ ہو چکا ہے۔ متاثرین کو سردی اور بیماریوں کے خطرہ کا سامنا ہے۔ انہیں پانی، خوراک اور چھت کی ضرورت ہے۔ ہزاروں افراد دور دراز علاقوں میں پھنسے ہوئے ہیں اجلاس میں شریک پاکستانی حکومت کے نمائندہ سلمان شاہ نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو زلزلہ سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔ حکومت کو چھ ماہ کے اندر امدادی کارروائیوں کے لئے دو بلین ڈالر کی ضرورت ہے جس میں سے 55 کروڑ ڈالر اقوام متحدہ نے فراہم کرنے کا ذمہ اٹھایا ہے۔ تعمیر نو کے لئے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہے۔ اس لئے اسلام آباد میں ایک اور ڈونرز کانفرنس بلائی جائے گی۔

54 ہزار ہلاکتوں کی سرکاری تصدیق۔ وزیر داخلہ آفتاب احمد شیر پاؤ نے کہا ہے کہ زلزلے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 54 ہزار ہو گئی ہے جبکہ 77 ہزار لوگ زخمی ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔

وادی جہلم کے متاثرین زلزلہ۔ مظفر آباد سے 50 کلومیٹر دور دس ہزار فٹ کی بلندی پر دریائے جہلم کی وادی سے ملحقہ سینکڑوں دیہات 8/ اکتوبر کے زلزلے سے صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ لاتعداد اموات ہوئیں۔ بچ جانے والے ملبے کے ڈھیروں پر بے یارو مددگار بیٹھے ہیں۔ سردی بھوک اور بارش جان لیوا ہو رہی ہے۔ روزنامہ پاکستان کی سروے ٹیم کو لوگوں نے بتایا کہ بارش میں درختوں کے نیچے پناہ لیتے ہیں۔ مکئی کے ابلے ہوئے بھٹوں پر گزارہ کر رہے ہیں۔ امداد نہ پہنچی تو ہزاروں لوگ مر جائیں گے۔

ایک خاندان اپنائیے۔ وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے زلزلے کے متاثرین کی مستقل بنیادوں پر امداد اور بحالی کے لئے ''ایک خاندان اپنائیے'' کے نام سے نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے اس منصوبے پر مخیّر شہریوں، غیر ملکی فلاحی اداروں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور پنجاب حکومت کے اشتراک سے عمل درآمد کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت ایک لاکھ خاندان کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نادرا کے تعاون سے تمام افراد کی رجسٹریشن کی جائے گی۔ ہر خاندان کا ایک کفیل ہوگا جو 6000 روپے ماہانہ مہیا کرے گا۔ 5 خاندانوں کی میں اور 5 کی کفالت چوہدری شجاعت کریں گے۔ تمام حسابات کا آڈٹ بین الاقوامی ادارہ کرے گا۔ وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایک کروڑ اور چوہدری شجاعت کی طرف سے 20 لاکھ روپے کی رقم دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

امریکی فوج کا کشمیر میں قیام۔ پاکستان میں متعین امریکی سفیر نے کہا ہے کہ کشمیر میں امریکی فوجی غیر معینہ مدت تک قیام کریں گے کیونکہ زلزلہ زدہ علاقوں میں ریلیف آپریشن دنوں میں نہیں بلکہ مہینوں میں مکمل ہوگا۔ واپسی کا ٹائم فریم نہیں دے سکتے۔

قومی یوتھ موومنٹ۔ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے زلزلہ سے متاثر علاقوں کی تعمیر نو کے لئے یوتھ موومنٹ چلانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا اس تحریک کے ذریعے نوجوانوں کی توانائیاں فوج کے ساتھ مل کر استعمال کی جائیں گی۔ اس موومنٹ کی قیادت میں خود کروں گا۔ امدادی کاموں میں حکومت نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاک فوج پر امدادی کاموں میں حکومت نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاک فوج پر امدادی کاموں میں سست روی کے الزامات درست نہیں۔ اسلامی گروپوں کو فلاحی کاموں سے نہیں روک سکتے۔ ہلاکتوں کی تعداد 50 ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔

عیدالفطر کی تعطیلات۔ وفاقی حکومت نے عیدالفطر کے موقع پر 3 سے 5 نومبر تک عام تعطیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔

بجلی بند رہے گی

مورخہ 29/ اکتوبر کو صبح 7 سے 2 بجے تک اولڈ اور نیو فیڈر بند رہنے کی وجہ سے بجلی معطل رہے گی۔ تمام اہالیان ربوہ مطلع رہیں۔

ضرورت نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل کو ایک ایسے مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل برائے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے لئے کام کر سکے۔ جماعتی نظام سے متعارف ہو۔ اور دینی علم رکھتا ہو۔ عمر 30 تا 40 سال ہو۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو۔

10 نومبر 2005ء تک درخواست بمعہ تصدیق مکرم صدر صاحب حلقہ مکرم امیر صاحب آنی چاہئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 28/ اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:58
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	11:52
وقت افطار	5:25

فینسی کے زیورات ہی سونے کی قدر بڑھاتے ہیں
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email: bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

الفضل پراپرٹی ڈیلرز
دارالرحمت شرقی ربوہ
ربوہ۔ لاہور اور راولپنڈی میں پلاٹ، مکانات کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ الفضل پراپرٹی ڈیلرز
لاہور میں ایک مکان اور راولپنڈی میں ایک کوٹھی برائے فوری فروخت خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں۔
لاہور: 042-5114354 موبائل 0333-6713217
آفس ربوہ: 047-6212573

C.P.L 29-FD

لکی میڈیکل سٹور
یادگار روڈ ربوہ
فون: 6211956
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، بکنگ کارڈ، جیٹ کارڈ، فیکس سروس

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی 30/- روپے بڑی 90/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

ایٹن نور، نور بیوٹی سوپ، پرس، بیگ، کاسمیٹکس
رحمان
نون مہندی بر جنرل سٹور
بوہڑ مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ
فون آفس 092-52-4597058

کپڑے کی ورائٹی کی بھرمار قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار
حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش 6214321

موسم گرما کی ورائٹی پر سیل شروع ہو چکی ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ماہر امراض ناک کان گلا کی آمد
ہر ماہ کے بروز ہفتہ صبح 9:00 بجے تا 12:00 بجے دوپہر
ناک کان گلا کے آپریشن کئے جائیں گے۔
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
فون نمبر 6213944